فوجداری قانون میں اصلاحاتی کمیٹی کی مخالفت کریں

ابھی نہیں! اس طرح نہیں ! ہم سب کے بغیر نہیں!

چونکہ پوری قوم کوویڈ وبائی مرض میں مبتلا ہے اور 40،000 سے زیادہ ہلاکتوں کی باضابطہ طور پر اطلاع ملی ہے ، مرکزی وزارت داخلہ امور (ایم ایچ اے) نے 4 مئی 2020 کو ایک 5 رکنی کمیٹی تشکیل دی جس کے تحت آئین کے 3 انتہائی اہم ایکٹ ، ضابطہ فوجداری کے (IPC) کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ وہ قوانین، انڈین پینل کوڈ ہیں۔ ان قوانین کے دوبارہ عمل (IEA) اور بھارتی ثبوت ایکٹ (Cr.PC) طریقہ کار کرنے کا یہ عمل ، جو کھلا ، جامع اور شفاف ہونا چاہئے تھا ، خفیہ ، خارج اور مبہم ہے۔ اس ملک کے شہری ہونے کے ناطے ، ہمیں ان قوانین کو "اصلاحات" کے نام پر یکطرفہ تبدیل کرنے کی اس کوشش کی مخالفت کرنی ہوگی۔

۔ فوجداری قانون میں اصلاحات کے لئے ایک کمیٹی کا نمائندہ ہونا ضروری ہے۔ موجودہ کمیٹی میں دہلی اور ممبئی کے 5 مرد ہیں- کوئی عورت ، کوئی دلت ، کوئی آدیواسی ، کوئی ٹرانسجینڈر یا لخت شخص ، کوئی خانہ بدوش اور غیر مطلع قبائل ، کوئی معذور افراد نہیں مذہبی اقلیتوں میں سے بھی کوی اس کمیٹی میں نہییں، جس میں پولیس کے اعلی اقتدار ، بدعنوانی اور ظلم و بربریت کا نشانہ بننے والے تمام افراد کو خارج کر دیا گیا ہے ، وہ کمییٹی فوجداری قانون میں "اصلاحات" کا انچارج کیسے ہوسکتی ہے؟

۔کوویڈ کے دوران اہم قوانین میں ردوبدل نہیں کیا جاسکتا - وبائی امراض کے دوران ملک بھر میں لاک ڈاؤن کے بیچ ایم ایچ اے نے یہ نوٹیفکیشن کیوں پاس کیا؟ ان بنیادی قوانین کی اہم تبدیلیوں کے بارے میں ایےس وقت میں کیوں سوچا جا رہا ہے جب کہ عدالتیں بمشکل کام کررہی ہیں ، عوامی جلسوں کی اجازت نہیں ہے ، وکلاء

اور شہریوں کو معاش کے بے مثال چیلنجوں کا سامنا ہے ، بار ایسوسی ایشن کام نہیں کرسکتی اور صحت عامہ کا نظام غیر معمولی دباؤ میں ہے۔

۔ فوجداری قوانین کے بارے میں محتاط غور و فکر کرنے کے لئے مناسب وقت کی ضرورت ہے۔ اس کمیٹی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ دستور ہند کے تحت تین انتہائی اہم قوانین کی بحالی کرے ، جو محض 6 ماہ میں 150 سالہ قائم فقہ پر مبنی ہیں۔ غیر منقول اوقات میں بھی ، یہ ناممکن ہے اور کسی بھی حقیقی مشاورت کے لئے جلد بازی جلد بازی بھی۔ کوویڈ وبا کے دوران ، اس طرح کے ٹائم فریم نے تشویش پیدا کردی ہے کہ یہ عمل محض ایک دھوکا ہے اور اس رپورٹ کی تلاش کا فیصلہ پہلے ہی ہوچکا ہے۔

۔ عوامی مشاورت اچھی طرح سے مشتہراور جامع اور شفاف ہونا چاہئے - کمیٹی کی عوامی مشاورت کا عمل نہ تو عوامی ہے اور نہ ہی مشاورتی۔ آن لائن مشاورت میں شرکت کے لئے کمیٹی نے دہلی میں صرف منتخب وکلاء کو ہی دعوت دی ہے۔ اگرچہ دوسرے "ماہرین" تکنیکی طور پر اپنے اقدام پر حصہ لینے کا انتخاب کرسکتے ہیں ، لیکن کمیٹی کی جانب سے عوام کو اس عمل کے بارے میں بڑے پیمانے پر آگاہ کرنے اور وسیع تر شرکت کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ تمام نوٹسز ، سوالنامے اور شرکت کی کالیں صرف انگریزی میں جاری کی گئیں ہیں! اس کمیٹی کے حوالہ کی شرائط پوشیدہ ہیں ، اور ابھی تک اسے منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے۔ وہ سوالنامے جن پر قیاس آرائیاں ہونی ہیں ان کو جوابات جمع کرانے کے لئے آخری تاریخ سے صرف 28 دن پہلے جاری کیا گیاا ، اور جوابات آن لائن رجسٹریشن کے بعد ہی ارسال کیے جاسکتے ہیں۔

۔ قانون میں اصلاحات کو مضبوط اعداد و شمار اور واضح مقاصد پر مبنی ہونا چاہئے۔ پوزیشن کے کاغذات کا ایک سلسلہ عوامی مشاورت اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ورکشاپس اس قانون میں اصلاحات کی کسی بھی کوشش سے پہلے ہونا چاہیے۔ ماضی میں ، لا کمیشن اور دیگر خود مختار کمیشنوں نے موجودہ قوانین میں تبدیلی

کی سفارش کرنے کے لئے ایسی وسیع پیمانے پر مشقیں کی ہیں۔ اب اس عمل کو کیوں ترک کردیا گیا ہے؟

جرم اور سزا کا اثر ہم سب پر ہوتا ہے ،

!ہم سب کو کہنا چاہئے: امن کے وقت میں ، گھبرانے والے وقت میں نہیں

اس شام کمیٹی کو مسترد کریں - ایک حقیقی عوامی مشاورت کا مطالبہ کریں

عوامی مفاد میں جاری کردہ منجانب: فوجداری قانون اصلاحات کمیٹی کے خلاف شہری